یہ کتابچہ اسکاٹ لینڈ میں رہنے والے بچوں اور نو عمر لوگوں کی دیکھ بھال اور اُن کے تحفظ سے متعلق بنیادی معلومات فراہم کرتا ہے ۔ اس میں یہ بھی معلومات دی گئی ہیں کہ جو بالغ حضرات بچوں کی نگہداشت کرتے ہیں اُن سے کس قسم کی توقعات رکھی جاتی ہیں ۔

اسکاٹ لینڈ میں والدین کی قانونی ذمہ داری ہے کہ وہ :

- اپنے بچوں کی عام بہبود، صحت اور مکمل پرورش کو فروغ دیں، اور
- اُن کو ضرر رسانی (نقصان دہ اثرات) سے محفوظ رکھیں

اسی اصول کی بنیاد پر ہر اُس شخص پر جو بچوں کی دیکھ بھال کرتا ہے یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اُن کی بہبود اور حفاظت کا ہر دم خیال رکھے ۔

قانون

اسکاٹ لینڈ میں بچہ اسے کہتے ہیں جس کی عمر 16 سال سے کم ہے ۔

اسکاٹ لینڈ میں بچوں اور نو عمر لوگوں سے وابستہ قانون اس اصول پر تشکیل دیا گیا ہے کہ :

- بچے کی بہبود سب سے اولیت درجہ رکھتی ہے
- تمام بچوں کو ہر طرح کی بدسلوکی، عدم توجہی یا استحصال سے تحفظ پانے کا حق ہے
- بچوں کی پرورش کے لیے عام طور پر والدین ہی ذمہ دار ہوتے ہیں

اسکاٹ لینڈ میں بہت سے قوانین ہیں جو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں کہ بچے اور نو عمر لوگوں کو ٹھیک طرح کا تحفظ میسر رہے اور اُن کی ٹھیک دیکھ بھال کی جائے ۔ مقامی اتھارٹیز اور پولس پر عام ذمہ داری ہے کہ وہ ان قوانین کو نافذ کریں، لیکن دیگر تمام ایجنسیوں اور سرکاری محکموں پر بھی قانونی تقاضے پوری کرنے کی ذمہ داری ہے ۔ اور اسکاٹ لینڈ میں ہم اس بات کو بھی مانتے ہیں کہ یہ یقینی بنانا ہر شخص کی ذمہ داری ہے، چاہے وہ والدین ہوں یا عام لوگ، کہ بچے اور نو عمر لوگ محفوظ رہیں ۔

بچوں کو جسمانی سزا دینا

اسکاٹ لینڈ میں قانون بچوں اور نو عمر لوگوں کو سخت یا بہت زیادہ جسمانی سزاؤں اور ضرر رسانی سے تحفظ فراہم کرتا ہے ۔ آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ بچے کو اس طرح سے ڈسپلن سکھائیں کہ اُس کو جسمانی سزا دینے کی ضرورت نہ پڑے ۔

ہمارے قوانین کہتے ہیں کہ بچوں کو خطرناک قسم کی جسمانی سزائیں دینا غیر قانونی ہے ۔ مثال کے طور پر:

- بچے کو جھنجھوڑنا
- اُس کے سر پر مارنا
- کسی چیز سے بچے کو "سزا" دینا (جیسے جوتے، بینت یا چپل)

بچوں پر جسمانی سزا کی کسی بھی طرح کی علامت پائی گئی تو اُس کی چھان بین 'چائلڈ پروٹیکشن سروسز' کرے گی ۔

اسکاٹ لینڈ میں بچوں اور نو عمر لوگوں کو خطرناک قسم کی جسمانی سزائیں دینا قانوناً ممنوع ہے ۔

بچوں کو اکیلا چھوڑ دینا

آپ کو چاہئے کہ بچوں کو کبھی بھی تھوڑے سے وقت کے لیے بھی اکیلا نہ چھوڑیں، اور مشورہ دیا جاتا ہے کہ گھر پر بچوں کو اکیلا چھوڑ کر نہ جائیں ۔ ایسا ہوا تو پولس اس کی چھان بین کرے گی اور اگر آپ کی غیر حاضری میں بچوں کے ساتھ کوئی برا واقعہ پیش آیا، یا اکیلے رہنے کی وجہ سے اگر بچے کو چوٹ لگی یا گزند پہنچی تو آپ کے خلاف قانونی کارروائی کی جاسکتی ہے ۔

اپنے بچے کو ہمیشہ کسی بھروسے مند بالغ شخص کی نگرانی میں چھوڑیں ۔ خود کو مطمئن کرنے کے لیے آپ کو یہ اقدامات بھی کرنے چاہئیں کہ جو شخص بھی آپ کے بچے کی دیکھ بھال کر رہا ہے وہ ذمہ دار اور بھروسے مند شخص ہے ۔ اپنے بچے کو کسی اجنبی انسان کے پاس کبھی نہ چھوڑیں ۔

بچوں کو ملازمت پر رکھنا

اسکاٹ لینڈ میں 13 سال سے کم عمر کے بچوں کو کام کرنے کی اجازت نہیں ہے ۔ 16 سال کی عمر سے کم کوئی بھی بچہ صبح 7 سے پہلے اور شام 7 کے بعد ملازمت پر نہیں رکھا جا سکتا ۔ 16 سال کی عمر سے نیچے کوئی بچہ کسی بھی دن 2 گھنٹے سے زیادہ کام نہیں کر سکتا، سوائے سنیچر کے جس دن وہ 5 گھنٹے تک کام کر سکتا ہے (اگر وہ 15 سال سے کم ہے) یا 8 گھنٹے (اگر وہ 15 سال سے اوپر ہے)۔

اسکولی اوقات میں بچوں کو ملازمت پر نہیں رکھا جا سکتا، اور وہ اسکول شروع ہونے سے پہلے صرف 1 گھنٹہ کام کر سکتے ہیں ۔ کسی بھی طرح کے صنعتی ماحول میں بچوں کو کام کرنے کی ممانعت ہے (فیکٹریوں اور بلڈنگ سائٹوں سمیت) یا کسی بھی ایسے کام میں اُن کو ملازمت پر نہیں رکھا جا سکتا جس میں یہ امکان ہو کہ وہ کام اُن کی صحت، بہبود یا تعلیم کے لیے نقصاندہ ہو گا ۔

بچوں سے بھیک منگوانا

ثقافت کی بنیاد پر اسکاٹ لینڈ میں یہ بات قابل قبول نہیں ہے کہ والدین اور دیکھ بھال کرنے والے بچوں کو بھیک مانگنے کی اجازت دیں، بلکہ اسکاٹ لینڈ میں یہ ایک جرم ہے کہ 16 سال سے کم عمر بچوں سے بھیک منگوائی جائے یا اُنہیں بھیک مانگنے کی اجازت دی جائے یا بھیک مانگنے کے لیے استعمال کیا جائے ۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ والدین اپنے بچوں کے لیے ذمہ دار ہیں اور اگر انہوں نے اپنے بچوں کو بھیک مانگنے دی تو اُن پر مقدمہ چلایا جا سکتا ہے ۔ اس بات کا بڑا امکان ہے کہ اگر لوگ بچوں کو بھیک مانگتا دیکھیں تو وہ پولس کو اطلاع دے سکتے ہیں ۔

لڑکیوں کی ختنہ

اسکاٹ لینڈ میں اس عمل کو انجام دینا یا کسی بیرونی ملک میں یہ عمل انجام دینا (یا دلوانا) ایک جرم ہے، چاہے اُس ملک میں یہ عمل قانونی ہی کیوں نہ مانا جاتا ہو ۔

عورتوں کی ختنہ بہت نقصاندہ ہوتی ہے جس کی وجہ سے دیر پا ذہنی اور جسمانی کوفت محسوس ہو سکتی ہے ۔ یہ عمل بنیادی انسانی حقوق کو پامال کرنے والا عمل ہے اور اسکاٹ لینڈ میں یہ ممنوع ہے ۔

جبراً شادیاں

اسکاٹ لینڈ میں جبراً شادیوں کو نظر انداز نہیں کیا جاتا اور اس عمل کو انسانی حقوق کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے ۔

کسی بچے یا نوعمر کو اس کی مرضی کے خلاف مجبوراً شادی پر مجبور کیے جانے کے سبب جو جرم سرزد ہوں گے پولس اُن کی چھان بین کرے گی ۔

جن بچوں کی مجبوراً شادی کرائی جاتی ہے یا اس وجہ سے جن بچوں کا جذباتی، جسمانی یا جنسی استحصال ہوتا ہے اُن کو قانون کا تحفظ حاصل ہے ۔ اس لیے بچوں کے ساتھ بدسلوکی کے واقعات کی چھان بین ' چائلڈ پروٹیکشن سروسز' کرے گی ۔

جنسی فعل اور نوعمر لوگ

اسکاٹ لینڈ میں 16 سال سے کم عمر کسی بھی فرد کے بارے میں قانوناً یہ تصور کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی مرضی کے اظہار کا اہل نہیں ہے، اور

[Urdu]

اس لیے کسی بھی ایسے شخص سے جنسی عمل کرنا جو اپنی مرضی نہ بتا سکے ایک جرم تصور کیا جائے گا ۔ **اسکاٹ لینڈ میں کوئی بالغ اگر 16 سال سے کم عمر کسی بچے کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کرتا ہے تو یہ ایک جرم ہے ۔**

نو عمر لوگوں کو فطری طور پر جنسی عمل اور جنسی تعلقات میں دلچسپی ہوتی ہے ۔ اس لیے اُنہیں صحت سے متعلق تعلیم ، سپورٹ اور تحفظ پانے کا حق ہے اور اس بات کو 'ایجوکیشن اینڈ ہیلتھ سروسز اِن اسکاٹ لینڈ' کا محکمہ تسلیم کرتا ہے ۔

لیکن بالغوں پر یہ جاننے کی ذمہ داری ہے کہ نو عمر لوگوں کے ساتھ اُن کے تعلقات کب بدسلوکی یا استحصال آمیز ہو سکتے ہیں ۔ اگر ایسا ہونے کا امکان ہے تو بالغوں پر فرض ہے کہ وہ اس صورتحال کی شناخت کریں اور نو عمر شخص کو سپورٹ دیں ۔ ایسے حالات میں بالغوں پر فرض ہے کہ وہ ہمیشہ ان حالات کی خبر ارباب اقتدار کو دیں تاکہ متاثرہ نو عمر شخص کو مکمل تحفظ دیا جا سکے ۔

یہاں یہ جان لینا بھی ضروری ہے کہ کچھ بالغ افراد نو عمر لوگوں کو اس نیت سے "تیار" (گروم) کر سکتے ہیں کہ ان کے ساتھ برا فعل کیا جائے گا ۔ "تیار" کرنے کے عمل کو اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ کوئی بالغ شخص کسی بچے یا نو عمر شخص سے اس نیت سے رابطہ کرے، اور رسم و راہ یا دوستی بڑھائے کہ اُس بچے یا نو عمر کے ساتھ جنسی بدسلوکی کی جائے گی ۔ اگر آپ کو یہ اندیشہ ہو کہ آپ کے یا کسی دیگر کے بچے سے اس نیت سے رابطہ کیا جا رہا ہے تو صلاح اور سپورٹ حاصل کریں اور اس کے بارے میں ہمیشہ پولس کو اطلاع دیں ۔

آپ کی ذمہ داری

اگر آپ والدین ہیں تو اپنے بچے کی حفاظت اور اس کی بہبود کے لیے آپ ذمہ دار ہیں ۔

عام حالات میں والدین اپنی ذمہ داریاں اس طور پر نبھاتے ہیں کہ سرکاری محمکوں کو دخل اندازی نہیں کرنی پڑتی ۔ اسکاٹ لینڈ میں اس بات کو اہم مانا جاتا ہے کہ کنبے کے معاملوں کو عام طور پر والدین اور فیملی کے افراد کی صوابدید پر چھوڑ دیا جائے، لیکن یہ بات بھی اہم ہے کہ بچوں اور نو عمر لوگوں کا تحفظ اور اُن کی بہبود ہر شخص کے لیے مقدم ہونی چاہئے ۔

ان موضوعات میں سے کسی بھی موضوع پر اگر آپ کو مدد کی ضرورت ہے یا آپ ان موضوعات میں سے کسی پر بات کرنا چاہیں تو بہت سی ایسی ایجنسیاں ہیں جو آپ کی مدد کر سکتی ہیں ۔

اگر آپ یا آپ کے کسی جاننے والے کو اس دستاویز کی نقل کسی دیگر زبان یا شکل میں چاہئیے تو اس کا انتظام کیا جا سکتا ہے، جس کے لیے فون نمبر 01738 ****** پر **** ********* سے رابطہ کریں ۔

کونسل ٹیکسٹ فون نمبر: 01738 442573

کونسل کے تمام شعبے فون پر ترجمہ کی سہولت مہیا کر سکتے ہیں ۔

بچوں کی دیکھ بھال کرنا

اسکاٹ لینڈ میں رہنے والے کنبوں کے لیے معلومات